سوال

مشرک کے ساتھ خریدوفروخت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک ایسا شخص جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرے یا آدمی یہ بات جانتا ہو کہ اس کا عقیدہ شرکیہ ہے تو کیا اس سے کوئی چیز خریدی جاسکتی ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں خریدی جاسکتی ہے۔کفار ومشرکین کے ساتھ بیع وشراء کرنا حرام نہیں ہے بلکہ جائز ومباح امر ہے۔

اسکی واضح ترین دلیل یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی درع ایک یہودی کے ہاں گروی رکھ کر اپنے اہل بیت کے لیے کچھ راشن اس سے خریدا تھا۔یہ روایت صحیح بخاری سمیت متعدد کتب حدیث میں موجود ہے

دیکھیے صحیح بخاری ۲۰۶۹, جامع ترمذی ۱۲۱۵, نسائی ۴۶۱۰, ابن ماجہ ۲۴۳۷

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی